سوال

(366)اشارے کنائے سے طلاق

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کوئی شخص اپنی بیوی سے اس کے برے اخلاق کی وجہ سے جھگڑتے ہوئے کہہ دے کہ اگر تم اسی طرح کرتی رہی تو پھر ہمارا گزارا مشکل ہے تو یہ جملہ کیا طلاق شمار ہوگا؟ ہم نے اس شخص سے بعد میں دریافت کیا کہ جب اس نے یہ جملہ کہا تھا اس وقت اس کی نیت کیا تھی؟ تو اس نے کہا کہ اسے یاد نہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

علمائے کرام ان الفاظ کو کنایہ میں شمار کرتے ہیں اور ان کا حکم یہ ہے کہ ان سے طلاق واقع نہیں ہوتی لیکن اگر ان الفاظ کو بولتے وقت طلاق کی نیت ہو تو پھر طلاق ہو جاتی ہے اور اگر اس نے طلاق کی نیت نہیں کی یا ان الفاظ کی ادائیگی کے وقت اسے نیت کا علم ہی نہیں تھا تو طلاق شمار نہیں ہوگی۔

شیخ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ سے ایسے شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جو اپنی بیوی کو یہ کہتا ہے "میں تجھے نہیں چاہتا" اور یہ الفاظ کئی بار دہرائے تو شیخ کا جواب تھا۔

اگر یہ الفاظ نیت کے بغیر ادا کیے گئے ہوں تو طلاق شمار نہیں ہوں گے یہ کنایہ (یعنی اشارہ) ہے طلاق نہیں اس کی بیوی اس کی عصمت میں باقی رہے گی اور اس پر کچھ نہیں ہے۔ (دیکھیں: فتاوی الطلاق للشیخ ابن باز ص/68) (شیخ محمد المنجد)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص450

محدث فتویٰ